رہبر فارسی

فارسی بول چال

طاہر

مع گفتگوئی فارسی

مؤلفہ
حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

مکتبہ قاسمیہ
۱۷- اُردو بازار ○ لاہور۔ فون: ۷۲۳۲۵۳۶

رہبر فارسی

فارسی بول چال

بضمیمہ

مع گفتگوئی فارسی

مؤلفہ

حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

مکتبہ قاسمیہ

۱۷۔ اُردو بازار لاہور فون نمبر ۷۲۲۳۲۵۳۶

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

امّا بعد تجربہ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ اِس وقت جو کتابیں مدارسِ اسلامیہ میں داخلِ نصاب ہیں ان کے لیے خاص دماغ اور عمدہ نظامِ تعلیم کی ضرورت ہے لیکن اس زمانے میں نہ تو طلبہ کے دماغ اور ان کے شوقِ علم کو دیکھا جاتا ہے اور نہ درستیِ نظامِ تعلیم کی طرف توجہ ہوتی ہے، خصوصاً ابتدائی تعلیم کی حالت تو نہایت افسوس ناک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیم یافتوں کی استعداد اکثر ناقص رہتی ہے کیونکہ استعداد کا دارومدار ابتدائی حالت پر ہے، اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی اور وہ شروع ہی سے اپنی تعلیمی زبان پر قادر ہوگیا تو آئندہ خود بخود پرواز کرے گا اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہ ہوگی۔

چنانچہ اِسی غرض کو ملحوظ رکھ کر فارسی زبان کا قاعدہ اور عربی کے سات رسالے ابتدائی درجوں کے لیے شائع کیے گئے ہیں، جو بفضلہٖ تعالےٰ نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں، اور اب فارسی نصابِ جدید

کا دوسرا رسالہ "فارسی بول چال" شائع کیا جاتا ہے جو اِن شاء اللہ تعالیٰ
فارسی تحریر و ترجمہ کی مشق بڑھانے اور فارسی درسی کتابیں آسان
کر دینے میں بے نظیر ثابت ہوگا۔ باقی طلبہ کا شوق اور استادوں کی
توجہ ہر حالت میں ضروری ہے، صرف ورق گردانی سے تو علم خواہ کتنا
ہی آسان کر دیا جائے نہیں آسکتا۔

کتبہٗ خادم الطلبہ

مشتاق احمد چرتھاولی

رحمہُ اللہ رحمۃً واسعۃً

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا

فارسی بول چال

سبق یکم (۱)

او۔ آں	آنہا۔ ایشاں	تو	شما	من	ما
وہ	وہ کئی آدمی	تو	تم	میں	ہم

او رفت آنہارفت تو رفتی شمارفتید من رفتم ما رفتیم

اردو میں ترجمہ کرو

آنہا آمدند من دادم شما آوردید ما خفتیم تو خوردی
او گریخت ما نشستیم تو کردی آنہا نوشتند ما گرفتیم

فارسی میں ترجمہ کرو

ہم نے لکھا تم نے پڑھا اس نے کہا میں نے سُنا
تو نے پکڑا ہم کھڑے ہوئے تم بیٹھے

سبق دوم (۲)

خانۂ او	خانۂ آنہا	خانۂ تو	خانۂ شما	خانۂ من	خانۂ ما
اس کا گھر	ان کا گھر	تیرا گھر	تمہارا گھر	میرا گھر	ہمارا گھر

پدر	مادر	پسر	دختر	برادر	خواہر	خود	خویش
باپ	ماں	بیٹا	بیٹی	بھائی	بہن	اپنا	اپنا

اردو میں ترجمہ کرو

پدرِ ما   پسرِ او   مادرِ تو   دخترِ شما   برادرِ من   خواہرِ آنہا   پسرِ من
دخترِ ما   کتابِ خود   قلمِ خویش

فارسی میں ترجمہ کرو

اس کی ماں   تیرا لڑکا   ان کا بھائی   تمہارا باپ   اپنا گھر
میری بہن   ہماری بیٹی   اپنا باپ   اس کا لڑکا   تیرا بھائی

سبق سوم (۳)

ش	شاں	ت	تاں	م	ماں
اس کو۔ اس کا	ان کو۔ ان کا	تیرا۔ تجھ کو	تمہارا۔ تم کو	میرا۔ مجھ کو	ہمارا۔ ہم کو

اردو میں ترجمہ کرو

گفتمش   منش زدم   زدندشاں   کتابِ خود دادمت   پدرِ تاں آمد
پسرِ شاں گریخت   دواتم شکستی   کتابت دریدم   دیدیدماں   اسپِ شاں خریدم

فارسی میں ترجمہ کرو

میں[۱] نے اس کو دیا   انہوں[۲] نے ہم کو مارا   میں[۳] نے تجھے خط لکھا

---

[۱] دادمش [۲] زدندماں [۳] خط نوشتمت ۔ اسی طرح سبق کے مطابق ہی ضمیریں لاؤ۔

انہوں نے مجھ کو نہ دیکھا اُن کا گھر گر پڑا میرا لڑکا بھاگ گیا اُن کا باپ مرگیا تیری لڑکی پڑھتی ہے تمہارا باپ بیٹھا ہے اس نے اس کو پکڑا تو نے میری کتاب پھاڑ ڈالی میں نے تیرا قلم توڑ ڈالا

سبق چہارم (۴)

اورا	آنہارا	ترا	شمارا	مرا	مارا
اس کو	اُن کو	تجھ کو	تم کو	مجھ کو	ہم کو

اردو میں ترجمہ کرو

اورا دیدی آنہارا شناختم ترازدند شمارا گرفتم مرادا دید ترا آزمودم آنہارا پروردم مرا بخشیدی شمارا بستم

فارسی میں ترجمہ کرو

تجھے میں نے دیکھا اُن کو تم نے پہچانا مجھے تم نے مارا تمہیں ہم نے پکڑا اس کو میں نے دیا ہمیں اس نے پالا ان کو میں نے آزمایا۔ تجھے انہوں نے باندھا

سبق پنجم (۵)

است	نیست	بود	نبود
ہے	نہیں ہے	تھا	نہ تھا

خامہ	کلاہ	قمیص	جامہ	پاپوش	پیر	طفل	زن
قلم	ٹوپی	کُرتہ	کپڑا	جُوتا	بوڑھا	لڑکا	عورت

اردو میں ترجمہ کرو

کتاب است خامہ نیست کلاہ است قمیص نیست پیر بود جوان نبود
طفل است زن نیست پاپوش نبود جامہ بود کتاب بود خامہ نبود

فارسی میں ترجمہ کرو

قلم ہے کتاب نہیں کرتا نہ تھا ٹوپی تھی جوتا ہے ٹوپی نہیں جوان تھا
بوڑھا نہ تھا لڑکا ہے عورت نہیں قلم تھا دوات نہ تھی

سبق ششم (۶)

از	تا	بر	در	با	را
سے	تک	اوپر	میں	ساتھ	کو
برائے		اسپ	آب	نان	
واسطے		گھوڑا	پانی	روٹی	

اردو میں ترجمہ کرو

از صبح تا شام براسپ سوار است درخانہ رفتی وبرادر رازدی باپدر نشستم
برکلاہ غبار است برائے مادر نان خریدم آب از دریا آوردیم

فارسی میں ترجمہ کرو

مسجد میں قرآن پڑھا گھر سے مدرسہ تک دوڑا سر پر ٹوپی نہیں ہے
میرے واسطے گھوڑا لایا روٹی میں نمک ہے پانی سے وضو کیا
باپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

سبق ہفتم (۷)

چہ	چرا	چگونہ	کجا	کے	کہ	کرا	کدام	چند
کیا	کیوں	کس طرح	کہاں	کب	کون	کس کو	کون سا	کتنا

اردو میں ترجمہ کرو

چہ آوردید چرا رفتی چگونہ ہستی برادر کجاست او کے خواہد آمد نان کہ آورد
آب کہ برد کدام کتاب میخوانی چند برادر داری کتابم کرا دادی

فارسی میں ترجمہ کرو

تو کیا لکھتا ہے باپ کہاں ہے اس کو تونے کیوں مارا یہ کونسا قلم ہے
تو کب جائے گا وہ کس طرح آیا تونے میرا گھوڑا کس کو سونپا تو کونسی کتاب
پڑھتا ہے

سبق ہشتم (۸)

ہنوز	امروز	امشب	فردا	اکنوں
ابھی - اب تک	آج کا دن	آج کی رات	کل آئندہ	اب
حالا	دی روز	دی شب	پس فردا	نیم روز
اَب	کل گذشتہ	کل رات گزشتہ	پرسوں آئندہ	دوپہر
	پری روز	پری شب	ہیچ	
	پرسوں گذشتہ	پرسوں رات گذشتہ	کچھ	

اردو میں ترجمہ کرو

اکنوں میروم   حالا کجا میروی   امروز چہ کردید   دی روز کجا رفتہ بودی   پری روز
ہم غائب بودی   امشب چہ خورم   دی شب ہیچ نخوردم   ایشاں پری شب آمدہ بودند
گاہ گاہ می آیند   فردا می رسم   پس فردا تعطیل است   من ہنوز گفتن نمی توانم

فارسی میں ترجمہ کرو

اب میں روٹی کھاتا ہوں   آج تعطیل ہے   کل زید آئے گا   سعید
اب تک نہیں آیا   پرسوں تو کیوں نہیں گیا   کل رات میں نہیں سویا
پرسوں حمید جائے گا   آج رات کون مرا

سبق نہم (٩)

بالا	فرود	پیش	پس	راست	چپ
اوپر	نیچے	آگے	پیچھے	دایاں	بایاں
	ایں جا	آں جا	راہ	دست	
	یہاں	وہاں	راستہ	ہاتھ	

اردو میں ترجمہ کرو

آسمان بالائے سر است. زمین زیر قدم است   پیش تو اسپ است   پس او دیوار است
راہ راست برو   دست چپ بیں   ایں جا کہ مے ماند   آں جا چرا رفتی   پیش ما سعید
نشستہ است   پس دیوار اسپ است   دست راست کیست   دست چپ چیست

فارسی میں ترجمہ کرو

میرے سامنے خالد کھڑا ہے تمہارے پیچھے سعید بیٹھا ہے درخت کے اوپر تو کیوں چڑھا نیچے آ وہاں کون سوتا ہے وہ یہاں کیوں آیا دائیں ہاتھ سعید ہے اور بائیں ہاتھ حمید ہمارے سامنے گھوڑا ہے تمہارے پیچھے گدھا ہے

سبق دہم (۱۰)

دان	ستان	کده
قلمدان ۔ خاندان	گلستان ۔ بوستان	غمکده آتشکده
سرائے	زار	آباد
ماتم سرائے مہمان سرائے	گل زار لالہ زار	جلال آباد فیض آباد

اردو میں ترجمہ کرو

قلمت در قلمدانم نیست امروز آتش کده دیدم گلزارِ شما کجا است ترا در بوستان ندیده بودم خانۂ او ماتم سرائے شده از جلال آباد تا فیض آباد رسیدیم زنش از خاندانِ شما است راهِ گلستانِ شما کدام است دی شب به لاله زار رفته بودیم

فارسی میں ترجمہ کرو

تم جہاں آباد سے کیوں آئے وہاں ہمارا خاندان نہیں وہ باغ تمہارا نہیں انہوں نے ہماری پھلواڑی نہیں دیکھی یہ ہمارا غمکدہ ہے میرے جزدان میں ان کا چاقو نہ تھا

سبق یازدہم (۱۱)

گاہ	گاہے	ہر گاہ	ناگاہ
وقت	جگہ - کبھی	جس وقت	اچانک

بیگاہ	پگاہ	شکارگاہ
بے وقت	صبح کا وقت	شکار کی جگہ

اردو میں ترجمہ کرو

ترا گاہے ندیدہ ام پگاہ در خانہ رفتم بے گاہ آں جا رسیدیم امروز کجا بودی
بشکارگاہ رفتہ بودیم ناگاہ برادرم آمد ہرگاہ مے روی مے روم

فارسی میں ترجمہ کرو

ہم صبح کے وقت مسجد میں گئے تم وہاں بے وقت پہنچے اس کا
لڑکا اچانک مرگیا تو نے مجھے کبھی دیکھا ہے کبھی نہیں دیکھا
تو یہاں بے وقت کیوں آیا جس وقت تم آؤ گے میں سو جاؤں گا

سبق دوازدہم (۱۲)

ایں	ایناں	اینہا	آں	آناں	آنہا
یہ	یہ سب	یہ سب	وہ	وہ سب	وہ سب

اردو میں ترجمہ کرو

ایں قلم　آں دوات　نہ این است نہ آن است　ایں چیست
آں کیست　اینہا کے آمدہ اند　آناں کجا رفتہ اند　مکتب آن است
مسجد این است　ایں گربہ از من است　نام ایں چیست
آں سگ از کیست

فارسی میں ترجمہ کرو

وہ کون ہے　وہ کیا ہے　وہ لوگ کون ہیں　مدرسہ یہ ہے　مسجد وہ ہے
یہ گدھا تمہارا (تم سے) ہے　یہ کتاب تم کو کس نے دی ہے　یہ کتا اس کا (اس سے) ہے
یہ لوگ کیوں آئے ہیں　وہ کب گئے ہیں　یہ گھوڑا کس کا (کس سے) ہے۔

سبق سیزدہم (۱۳)

ہم	ہمہ	ہمیں	ہماں	باہم	سخن	طفل
بھی	سب	یہی	وہی	آپس میں	بات	لڑکا

اردو میں ترجمہ کرو

ہمیں است ہماں بود　من ہم آنجا بودم　امروز ہمیں کتاب خوانید　ہم دوا و ہم غذا
ایں ہماں کتاب است کہ دی روز خریدہ بودم　مسجد ہمین ست　مدرسہ ہمان ست
ہمہ مردماں نشستند و باہم سخن گفتند　من ہم آں جا می روم　تو ہم برو
در مدرسہ ہمہ طفلاں حاضر بودند

فارسی میں ترجمہ کرو

مدرسہ یہی ہے　مسجد وہی ہے　بھائی بھی آیا اور بہن بھی　میں یہیں

(اسی جگہ) بیٹھوں گا گدھا بھی تھا اور گھوڑا بھی یہ وہی کُتا ہے یہ وہی بلی ہے ہم سب کل لاہور جائیں گے آؤ ہم آپس میں باتیں کریں تم آپس میں نہ لڑو سعید بھی گیا اور وحید بھی میں سوتا ہوں تم بھی سو رہے ہو تم وہاں کب چلوگے۔ یہ سب بچے بھی وہیں جا رہے ہیں

سبق چہاردہم (۱۴)

کسے	چیزے	دیگرے	دمے	کارے
کوئی آدمی	کچھ	کوئی دوسرا	ایک دم	کوئی کام
اندروں	دروں	بیرون	بردن	
اندر	اندر	باہر	باہر	

اردو میں ترجمہ کرو

بتو کہ گفت بمن کسے نگفت ترا بہ باغ چہ کار است کارے نیست آنجا چہ کردی چیزے خوردہ بودم وبخانہ آمدم ازکجا آمدید از اندروں آمدیم چہ شد کہ ترا بیروں گذاشتند اندروں خانہ زنان بودند یکے رفت ودیگرے آمد از مردے خبرے شنیدم سگے دیدم وازخانہ بیرون آمدم مردے ازغیب بروں آید وکارے بکند

فارسی میں ترجمہ کرو

اس نے کوئی کام نہیں کیا ایک شخص باہر سے آیا دم بھر یہاں بیٹھا ایک خبر دی اور چلا گیا میں اندر گیا وہاں ایک کتا دیکھا میں نے اسے مارا اور باہر چلا آیا مجھے اس سے کوئی کام نہیں یہ نہیں کوئی دوسرا ہوگا

مسجد کے اندر کوئی نہیں ایک فقیر دروازے پر کھڑا ہے اس کو روٹی دے میں تجھ سے ایک بات کہوں گا۔

سبق پانزدہم (۱۵)

کسیکہ	کسانیکہ	مردیکہ	آنکہ
جو شخص کہ	جو لوگ کہ	جو مرد کہ	وہ کہ
ہر کہ	ہر چہ	آنچہ	ہر آنچہ
جو کہ	جو کچھ	جو کچھ	جو کچھ

اردو میں ترجمہ کرو

شد آنچہ شد ہر کہ کار کرد بدولت رسید ہر چہ خواندی از بر نیست
کسیکہ صبح در بازار بود از ما کتابے گرفت آنکہ شام با شما بود از من اسپ خرید
ہر چہ اسلم از شما گرفت بہ اکرم داد مردیکہ از ما اسپ خرید برادرت بود
کسانیکہ دی روز ایں جا بودند بلاہور رفتند ہر چہ کردید شما کردید
آنچہ بمن دادی بپسرت را بخشیدم کسیکہ پیش شما نشستہ بود کدام کس بود

فارسی میں ترجمہ کرو

جو کچھ ہوا میں نے سُنا۔ گزرا جو کچھ گزرا۔ جو تیرے سامنے آئے اسے سلام کر
جن لوگوں کو ہم نے صبح دیکھا تھا ملتان گئے۔ جو گھوڑا تم نے خریدا تھا
کیوں بیچ دیا۔ وہ کون ہے جو تمہارے پیچھے بیٹھا ہے۔ جس عورت
نے مجھ سے کتاب لی تمہاری بہن تھی۔ جو ٹوپی کہ ہم نے کل خریدی تھی

گم ہو گئی۔ جو کچھ تم کرو گے میں کروں گا۔ جو یہاں آیا سو گیا۔ جس نے میرا جوتا چرایا تھا اس کو میں نے پہچان لیا۔ جو چیز کہ مجھ کو پسند آئے گی خریدوں گا۔ جس لڑکے نے تمہاری کتاب گم کردی ہے حاضر ہے۔ جو تم نہیں کرتے ہو کیوں کہتے ہو۔ جو کچھ میں نے اکرم کو دیا اس نے اسلم کو بخش دیا۔

سبق شانزدہم (۱۶)

مرد	مرداں	زن	زنان	سگ	سگاں	سال	سالہا	کار
کارہا	بندہ	بندگان	درخت	درختاں	خرد	خرداں	بزرگ	بزرگاں

اردو میں ترجمہ کرو

مرداں آمدند و زنان رفتند ۔ سگاں را کہ بست؟ ۔ سالہا گزشت کہ کراچی نہ رفتم ۔ حمید درختاں را برید ۔ بندگانِ خدا را میازار ۔ بایں کارہا غرض ندارم ۔ پسرانِ شما چہ می کنند؟ ۔ از خرداں خطا و ز بزرگاں عطا

فارسی میں ترجمہ کرو

برس گزر گئے کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا ۔ بزرگوں کا ادب کرو ۔ چھوٹوں پر رحم کرو ۔ درختوں کو نہ کاٹو ۔ کتے آپس میں لڑتے ہیں ۔ عورتیں گھروں سے باہر نہیں آئیں ۔ بچے روتے ہیں ۔ ہمارے لڑکے مدرسہ میں پڑھتے ہیں ۔ ان کاموں میں کون سا بہتر ہے ۔ میں جو کچھ لیتا ہوں یتیموں کو دیتا ہوں۔

سبق ہفدہم (۱۷)

کم	کم تر	کم ترین	خرد	خرد تر	خرد ترین	بزرگ	بزرگ تر	بزرگ ترین
کم	زیادہ کم	سب سے کم	چھوٹا	بہت چھوٹا	سب سے چھوٹا	بڑا	بہت بڑا	سب سے بڑا
کہ	کہتر	کہترین	بہ	بہتر	بہترین	خیلے خوب	بغایت خوب	از حد
مرتبہ میں چھوٹا	بہت چھوٹا	سب سے چھوٹا	اچھا	بہت اچھا	سب سے اچھا	بہت اچھا	بہت موٹا	بہت ہی
			ازبس	بسیار خوب				
			بہت ہی	بہت اچھا				

اردو میں ترجمہ کرو

کم است آنچہ بمن دادی بجستند بسیار وکم یافتند کمتر ازیں نیست سعید
ازمن خرد تر است من ازو بزرگترم ازیں چہ بہتر خواہد بود ؟ خرد ترین شان
بزرگ ترین ما بہترین ما کہترین شما کتاب خیلے خوب است او بغایت فربہ است
رنگش ازبس سفید بود امروز بسیار خوب نوشتی کلاہت ازبس کہنہ است
کسیکہ بیش شما خرد است بیش ما بزرگ است کم تر ازیں نمے گیرم

فارسی میں ترجمہ کرو

تھوڑا کھاؤ بہت پڑھو میرا قلم بہت اچھا ہے تیرا بھائی مجھ سے
بڑا ہے میں اس سے بہت چھوٹا ہوں یہ گھوڑا بہت ہی تیز ہے
پانی بہت ہی گرم ہے وہ ہم میں سب سے بڑا ہے اس کا رنگ بہت ہی سفید ہے
ہم میں سب سے اچھے (ہمارے بہترین) ان کے سب سے برے (انکے بدترین) ہیں

سبق ہیژدہم (۱۸)

چو	اگر	چوں	چنیں	چناں
مانند	جب	جو۔ مانند۔ اگر۔ طرح	اِس جیسا	اُس جیسا
ہمچنیں، ہمچو	ماہ	سیاہ		
اسی طرح	چاند	کالا		

اردو میں ترجمہ کرو

چوں بمدرسہ رسی اُستاد را سلام کن چوں تو کسے را نہ دیدم اکنوں چوں نی چنیں است یا چناں چنیں کارہا چرا مے کنند رُخش چو ماہ است و دلش سیاہ گردنش ہمچناں شد کہ بود برادرم ہمچو تو مے نویسد غلط مکن در کتاب ہمچنیں نوشتہ است شما ہم چنیں فرمودہ بودید، ہم چناں کردم کہ از شما شنیدم چوں و چرا مکن من چنیں نگفتہ بودم

فارسی میں ترجمہ کرو

جب تو گھر میں آئے ماں باپ کو سلام کر اس کی آنکھ بلی جیسی ہے بزرگوں نے ایسا فرمایا ہے ایسا ہی کر جیسا کہ میں نے کہا تمہارے گھوڑے جیسا میں نے کبھی نہیں دیکھا یہ ویسا ہی ہے جیسا کہ تم چاہتے تھے نہ ایسا ہے نہ ویسا میں نے جب شیر کو دیکھا زمین پر گر پڑا تم نے ایسا فرمایا ہے۔

سبق نوزدہم (۱۹)

زر	کف	دست	دنداں	ریش	موئے	بینی	بُن	دہان	شکم	شتر	فیل
سونا	ہتھیلی	ہاتھ	دانت	ڈاڑھی	بال	ناک	جڑ	منہ	پیٹ	اونٹ	ہاتھی

اردو میں ترجمہ کرو

آبِ زر کفِ دست دندانِ سگ موئے ریش سوراخِ بینی
گردنِ شتر بُنِ درخت دمِ خر کفِ پا پسرِ حمید پدرِ سعید
پائے فیل بآبِ زر نوشتم برکفِ دست چہ مالیدی؟ پسرِ حمید
بمدرسہ رفت پدرِ سعید از بازار چہ آورد دندانِ سگ را نگاہ کن
چشمِ ما روشن دلِ ما شاد

فارسی میں ترجمہ کرو

گھوڑے کی دم ناک کا بال گدھے کا منہ حامد کا لڑکا
وحید کا باپ کُتّے کی دُم بلّی کی ناک زید کا گھر
ہاتھی کے دانت اونٹ کا پیٹ درخت کے نیچے کون بیٹھا ہے
محمود کا لڑکا لاہور گیا بکر کی لڑکی تمہارے گھر گئی تھی اسلم کا بھائی
کہاں گیا ہے؟ اکرم کی ماں کیوں روتی ہے؟ میں نے
سعید کا گھوڑا خریدا ہے تمہارے مُنہ میں کتنے دانت
ہیں؟

نو	کہنہ	تاریک	روشن	اندک	بسیار	دراز
نیا	پرانا	اندھیرا	اُجالا	تھوڑا	بہت	لمبا
کوتاہ	زِشت	زیبا	برگ	گل	رخت	
چھوٹا	بُرا	اچھا، خوبصورت	پتا	پھول	اسباب	

اردو میں ترجمہ کرو

خط خوب نوشتی   رخت کہنہ فروختہ بودم   این کلاہِ نَواز
کیست ؟   او نام نکو گزاشت   درشب تاریک کجا می رفتی
روئے زشت نخواہم دید۔ ایشاں بروز روشن اینجا ہیچ نمی بینند
ایں برگِ سبز از کجا آوردہ   بر تختہ سیاہ کہ نوشتہ؟
در وقتِ اندک چہ خواہی کرد   از قدِ کوتاہ و زبانِ دراز پناہ بخدا
مال بسیار بدستم آمد   امروز گلِ زیبا دیدم

فارسی میں ترجمہ کرو

اس نے پرانی ٹوپی بیچ دی۔ یہ کتاب تم نے کہاں سے خریدی؟ میں اندھیری رات
میں راستہ بھول گیا۔ آج نیا گل کھلا۔ پرانے درخت کو جڑ سے اکھیڑ دو۔
بُری صورت سے کیا بھلائی۔ میں یہاں روزِ روشن میں کچھ نہیں دیکھتا تو اندھیری
رات میں کیا دیکھے گا؟ میں نے گرم روٹی کھائی اور ٹھنڈا پانی پیا۔

سبق بست و یکم (۲۱)

شیریں	تلخ	ترش	خام	پختہ	توانا	ضعیف
میٹھا	کڑوا	کھٹا	کچا	پکا	طاقت ور	کمزور
چابک	تنبل	لاغر	فربہ	دروغ	کج	راست
چالاک	سست	دُبلا	موٹا	جھوٹ	ٹیڑھا	سیدھا۔ سچ
ابلہ	دانا	پیر	کوچک	بزرگ	پست	بلند
بے وقوف	عقلمند	بوڑھا	چھوٹا	بڑا	نیچا	اونچا

اردو میں ترجمہ کرو

آبِ شیریں نوشیدم۔ سعید خیال خام می بست۔ سخن دروغ مگو۔ ایشاں براہ کج رفتہ بودند۔ ہر کہ سخن شیریں گفت جواب تلخ نہ شنید۔ ایں انارِ خام از کہ گرفتی؟ من سیبِ پختہ از بازار آوردم۔ لاغرِ دانا بہ از ابلۂ فربہ۔ انارت شیریں است یا ترش؟ اسپ چابک از کجا بدست آید؟ آں مردِ پیر بچہ تنبل راچہ داد۔ کوچک و بزرگ بسلامت۔ پیر و جواں خرد و کلاں آمدہ اند۔ پسرم توانا است و پدرم ضعیف براہِ کج چرامی روی براہِ راست برو اگرچہ دور است۔

فارسی میں ترجمہ کرو

یہ چالاک گھوڑا کس کا (کس سے) ہے؟ تمہارا بھائی سست آدمی ہے۔ یہ بوڑھی عورت تمہاری ماں ہے۔ اس کا جوان لڑکا آج رات مرگیا۔ وہ تم سے چھوٹا ہے یا بڑا۔ نہ یہ بوڑھا ہے نہ جوان۔ جھوٹ سچ جو کچھ دل میں آیا کہا۔ دبلا گھوڑا چالاک ہے۔ میرا چھوٹا بھائی گھر میں گیا ہے۔ اس طاقت ور لڑکے نے اس

بوڑھے آدمی کو مارا۔ یہ اونچا مکان کس کا ہے۔ نیچی جگہ نہ بیٹھ۔ اس موٹے آدمی نے تم سے کیا کہا تھا؟ جب چلو سیدھے راستے چلو۔ نیچے اوپر نگاہ نہ کرو۔ میرا بدن دبلا ہو گیا۔ وہ جھوٹ اس سچ سے مجھ کو پسند آیا۔

سبق بست و دوم (۲۲)

یک	دو	سہ	چہار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نہ	دہ
ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ	سات	آٹھ	نو	دس

انگشت	جہت	درویش
انگلی	طرف	فقیر

اردو میں ترجمہ کرو

یک جان دو قالب، سہ روز، چہار درویش، پنج انگشت، شش جہت، ہفت روز ہشت کس، نہ ماہ، دہ سال، یک شب آں جا بودم، سعید تا دہ روز بیمار بود۔ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد، مہمان عزیز است مگر تا سہ روز۔ ما ہشت کس آنجا رسیدیم یک ہفتہ ہفت روز چہار ہفتہ یک ماہ۔ شش جہت ایں است۔ راست، چپ پیش، پس، پائیں، بالا، چہار سمت ایں است، شمال، جنوب، مشرق، مغرب، پنج انگشت ایں است، خنصر، بنصر، وسطیٰ، سبابہ، ابہام

فارسی میں ترجمہ کرو

دو عورتیں، تین مرد، چار بچے، پانچ گھوڑے، چھ ہاتھی، سات شیر، آٹھ کتے، نو بلیاں، میں ایک رات دہلی رہا، ہم چھ دن تک مدرسہ نہیں گئے۔ تو نے تین کتابیں ہمیں

دی تھیں۔ پانچ لڑکوں نے سات کتابیں مول لی تھیں۔ ان چار مکانوں میں نو آدمی رہتے ہیں ہم نے آٹھ کرسیاں دو کمروں میں رکھی ہیں۔ انہوں نے سات دن تک کچھ نہیں کھایا۔ میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں۔ پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔

سبق بست و سوم (۲۳)

یازدہ	دوازدہ	سیزدہ	چہاردہ	پانزدہ	شانزدہ	ہفدہ	ہیژدہ
گیارہ	بارہ	تیرہ	چودہ	پندرہ	سولہ	سترہ	اٹھارہ
نوزدہ	بست	سی	چہل	پنجاہ	شصت	ہفتاد	ہشتاد
انیس	بیس	تیس	چالیس	پچاس	ساٹھ	ستر	اسی
	نود	صد	پیشین	ثانیہ	دقیقہ	ساعت	
	نوے	سو	ظہر	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ	

اردو میں ترجمہ کرو

دنیا پنج روز است، یک انار و صد بیمار، از پنجاہ سال دریں شہرے باشم، سی و یک سال بہ لاہور بودم، در دست و پا ہمہ بست انگشت است، دہ در دست و دہ در پا از سی تا شصت شمردہ ام، چہل سال عمر عزیزت گزشت، در نماز پنج وقت ہفدہ رکعت فرض است۔ وقت صبح دو رکعت، وقت پیشین چہار رکعت، وقت عصر نیز چہار رکعت، وقت شام سہ رکعت، وقت خفتن چہار رکعت و سہ رکعت وتر ہم واجب است، شصت ثانیہ یک دقیقہ، شصت دقیقہ یک ساعت، بست و چہار ساعت یک شبانہ روز، سی روز یک ماہ دوازدہ ماہ یک سال، صد سال یک صدی۔

فارسی میں ترجمہ کرو

سو چوہے اور ایک بلی۔ میں نے آج بارہ گھوڑے دیکھے، کل پندرہ آدمی تمہارے

گھر آئے تھے، میں اٹھائیس سال کابل میں رہا۔ میرا بھائی اڑتیس سال سے اس شہر میں رہتا ہے، سترہ آدمی کل ملتان چلے گئے، مدرسہ میں انتالیس لڑکے اور چالیس لڑکیاں ہیں۔ آج پچیس حاضر ہیں اور اٹھائیس غیر حاضر ہیں، اس سال ماہِ رمضان کے تیس روزے تھے۔ میرے لڑکے نے پندرہ روزے رکھے۔ بائیس سے چھتیس تک شمار کرو۔ خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔

سبق بست و چہارم (۲۴)

یکم	اوّلین	نخستین	آخرین
پہلا	سب سے پہلا	سب سے پہلا	سب سے پچھلا
پنجم	دہم	بستم	بست و پنجم
پانچواں	دسواں	بیسواں	پچیسواں
سی و ہفتمیں		چندم	
سینتیسواں		کتنا واں، کتنا ویں، کونسا، کونسی	

اردو میں ترجمہ کرو

امروز چندم ماہ است؟ مے گویند غرہ است غرہ چہ باشد؟ یکم ماہ را غرہ مے گویند و آخریں روز ہر ماہ را سلخ، دہم ایں ماہ عید بودہ است۔ بہ بست و پنجم دسمبر تعطیل مے باشد، دہم ماہ محرم عاشورہ است، ہفتمیں روز ہفتہ آدینہ است، امروز بست و پنجم ماہ رمضان است۔ بہ ہفدہم ایں ماہ پشاور خواہم رفت اوّلین روز آنجا بودم، ازیں جماعت بچہ سی و ہفتمیں غیر حاضر است، اوکسیکہ بمیداں آمد بستمیں جوان ایں فوج بود نخستیں دشمنے کہ روبما آورد فیلے بود سفید۔

فارسی میں ترجمہ کرو

آج رمضان کی پانچویں ہے، تم صفر کی چوبیسویں کو آئے تھے، اس جماعت کا پندرہواں لڑکا غیر حاضر ہے، جمعہ کے دن ذی الحجہ کی نویں تاریخ تھی، میں ذی قعدہ کی پہلی تاریخ کو ملتان گیا تھا، پہلا آدمی جو میرے ساتھ لڑا تمہارا سب سے چھوٹا بھائی تھا، اس ماہ کی چوتھی تیرھویں، بائیسویں۔ اٹھائیسویں تاریخ کو چھٹی ہے اس کتاب کے سولہویں صفحہ کی چوبیسویں حکایت پڑھو۔

ضروری وکار آمد جملے

ایں جا بیا، آں جا برد، نامِ شما چیست؟ کیستی واز کجا می آئی؟ ایں جا چرا آمدی، سخنم گوش کن۔ خانۂ تو کجاست۔ ایں از کجا گرفتی۔ پیشِ من بنشیں، کجا می روی وباز کہ می آئی؟ بدست چہ داری۔ چرا گریہ مے کنی، خاموش باش، من تشنہ ام آب بیار، من گرسنہ ام نان بیار، من سیر شدہ ام، امروز تپ کردہ ام۔ دوا بنوش امروز چگونی؟ شکرِ خدا از دیروز بہترم، امروز ہیچ نخوردہ ام، مرا چی می گوئی۔ ہیچ نمے گویم۔

ایں کتاب از کیست۔ از برادرِ من است چہ می خوانی؟ درسِ خود می خوانم۔ کدام کتاب مے خوانی۔ آں کہ دی روز دیدہ بودی، برادرت کجا رفت، بمدرسہ رفتہ است، نزد ما کے خواہی آمد، فردا یا پس فردا؟ امروز چرا دیر کردی، من در خدمت پدر بودم پدرت چہ مے کرد؟ در مسجد نشستہ بود، پیشِ او کہ بود، امام مسجد وشخصے دیگر۔ آں شخص را مے شناسی؟ بلے مے شناسم، پیش ازیں او را دیدہٗ؟ چند بار دیدہ ام۔

امروز چہ کار کردی، بازار رفتہ بودم، ہمراہِ تو کہ بود؟ پدرم بود، از بازار چہ خریدہٗ، برائے قمیص پارچہ خریدم، بخدمتِ شما فردا حاضر مے شوم، چرا دی روز نیامدی کارہائے بسیار پیش آمدہ بود، پری روز چرا غائب بودی، بیمار بودم، بکدام مرض مبتلا بودی؟

بدردِ سر

کتابم کجا رفت، حامد تو دیدی؟ من چہ دانم، من گفتن نمے توانم، ما نشستن نمے توانیم، پس پس بیا، پیش پیش برو، من پیش تو نشستہ ام، برادرم آمد و ہیچ نگفت، بدست راست چہ داری، بدستِ چپ بر گرد، او سیب مے خورد من شیر مے خورم، ساعت آرام بگیر، با من ہیچ مگو، امروز با کسے کلام نخواہم کرد اسپ خود فروختم، چہ مے اندیشی، ترا ہنوز نشناختہ ام۔

احمد خط نوشت، ہمہ سلامش کردند، تو درس گرفتی، محکم بگیر، زود بنویس درون بیا، از خانہ برآ، ایں بنویس

او خط مے نویسد، حامد کجا مے روی؟ خیلے بلند است، احمد کجا ماند پس پس مے آید، بکسے حرف[1] مے زند، گاہ گاہ مے رویم۔

بیائید بنشینید، با شما گفتگوئے دارم، در قفس چیست، عجب مرغ خوش الحان ست، کارِ خود را بانجام رسانیدی؟ زود بیار زود بیار، اگر زود ترنمے کنی کار از تو مے گیرم[2] بندہ امروز بہ لشکر رفتہ بودم، راہ گم کردم، بسیار سرگرداں شدم شما بخانہ رفتہ بودید، ایں کیست کہ بزمین افتادہ، بے چارہ حمال[3] است بسیار خستہ شدہ بارش خیلے گراں بود، از پشت انداختہ بسایۂ درخت آرام مے گیرد، پیشِ خدمت[4] شما کجاست؟ بازار رفتہ ہم پائے[5] آغا رفتہ، پے کارے رفتہ درون است، خانہ را صفا مے دہد، خود شما چنیں کارہا چرا مے کنید؟ پیش خدمت ہا سلیقہ ندارند۔ پسرِ شما چہ می کند غذا مے خورد و می آید، چہ

---

[1] کسی سے باتیں کر رہا ہے۔　[2] یعنی کام واپس لے لوں گا
[3] مزدور　[4] نوکر　[5] ہمراہ، ساتھ

مے خوانید ہماں کتاب دیروزہ است، برادرِ شما چہ مے خواند؟ ہمیں کتاب
مے خواند ہر چہ ادمی خواند من ہم مے خوانم، حالا می روید. باز شما را کے مے بینم
فردا شما چرا می روید۔ چرا زودم۔ اگر من نہ روم او مے آید۔ اگر صورت ایں است من
ہم بروم ساگر ایں کار کردی گوئے از میداں ربودی۔ ہر چہ او مے کند من ہم مے کنم۔
باراں مے بارد۔ بیائید در درون نشینیم۔ پیش بندہ چرا مے نشینید پہلوئیم بنشینید۔
آغا ہر چہ کردید شما کردید، من ہم ہمیں فکر ہستم، ایں بسیار خوب است، اگر نہ چنین
ست شما بفرمائید خیریت؟ امروز متفکر بنظر می آئی۔ فکر چیست؟ فضلِ خدا است
شما ہیچ فکر مکنید، خاطر جمع باشید، آرام بنشینید، من اول بشما گفتہ بودم،
پیش ہم گفتہ بودم، او پیش تر بمن گفتہ بود۔ خیر آخر خود مے بیند امسال
خیلے گرانی ست. سال گزشتہ ایں حال نہ بود۔ سالِ آئندہ ارزانی می شود۔
دیروز او را دیدم، پری روز خود ش ایں جا بود، پری روز خبر ندارم، امروز ہلال خواہد
برآمد، امشب شبِ ماہ است فردا دعوتِ شما است، فردا فرصت ندارم
پس فردا یا پسِ پس فردا۔
دی شب نیامدید، پری شب ہم غائب بودید، امشب ہمیں جا باشید۔
خیر فردا شب مے آیم، پاسے از شب گزشتہ بود، قدرے از شب باقی بود نصف
شب برآسماں روشنی چہ بود؟ شہابہ[1] باشد۔ دو روز تعطیل است۔ بیائید سیرِ باغ کنیم۔
ایں قدر فرصت ندارم، صباح زود بروید، احمد کے ایں جا می آید؟ گاہ گاہ
مے آید حالا ایں جا بود، ساعتے پیش از شما رفتہ، صبح و شام مے آید،
ہنوز نیامدہ ساعتے پس خواہد آمد، حالا مے روم، کے رفتن مے توانید

---

[1] ستارہ ٹوٹنے والا

زنہار نے گزاریم، بگزارید بروم، باز نمے آیم، ہرگاہ شما می آئید من ہم می آیم
در زمستان قریب چاشت مدرسہ وا مے شود، پایان روز رخصت مے شود
وقت رخصت ساعت چار است، در تابستان صبح وا مے شود کہ ساعت
شش باشد، نیم روز تعطیل مے شود کہ ساعت دوازدہ است۔
سعید بیا کتاب خود بیار، بہ بینم چہ خواندۂ؟ اگر یاد داری چرا نمی خوانی
محمود تو بگو اگر می دانی چرا نمی گوئی؟ درست بخوان غلط مکن، در کتاب ہمیں
نوشتہ، کاتب غلط کردہ، قلم بگیر و درست کن، ورق بگردان ہرچہ خوانی
فہمیدہ بخوان، بہ آہستگی بخوان طوطی وار از بر کردن فائدہ ندارد۔
بمطلب نرسیدن و الفاظ از بر کردن حاصل چیست؟ بخوان ہنوز رواں نشدہ
نام شما چیست؟ حامد۔ نام پدر شما چیست؟ محمود۔ عمر شما چہ قدر باشد؟ چہاردہ
سالہ، کلاہ بر سر درست بگذار، چرا کج گزاشتی، بنشیں و درست کن،
پیش روئیم بنشیں۔ پشت سرم چرا نشستی۔ بیا بہ پہلوئے احمد بنشیں۔ ہاشم
را آواز کن در یں ماہ دو سہ روز غیر حاضر بود، رشید ہم ہفت روز نبود
تا توانید شما غیر حاضر نباشید، وقت رخصت قریب است، در ساعت چہار پنج دقیقہ
باقی ست، اجازت ست؟ بیروں روم، آب خوردہ بیایم، بر د مشق[1] خود بیار
بہ بینم چہ نوشتی این نسبت باد بہتر ست، این سطر خوب نوشتہ، کرسی این
قدرے درست نشستہ، این حرف بے قاعدہ است، بخوان این چہ
لفظ است ہجا کردہ بگو، این فقرہ چہ معنی دارد؟ چہ طور بگویم، ہنوز
طفلم قدرے خواندہ ام رفیقت نیم صفحہ مے خواند۔
ہیچ شرم نہ داری محمود تو مے توانی این را بخوانی؟ بلے چرا نمے توانم

---

[1] خوش خطی

ایں لفظ کرم ست، آفریں آفریں کرسی بگیر و بنشین۔
سعید سعادت مند پسرے ہست، درس ہر روزہ اش یاد مے کند اکنوں سوادش[1] روشن شدہ، خیلے محنت کش است، در اندک مدت استعداد بہم رسانیدہ مے توانی بفارسی حرف بزنی[2] نمی توانم چرا بہ فارسی حرف نمی زنی ربطے بزبان فارسی ندارم، زبان فارسی خیلے دشوار ست لاکن عجب زبان شیریں ست، شرم مکن ہرچہ بتوانی بفارسی حرف بزن، ہمیں طور مشق مے شود، بیا بفارسی حرف زنیم و یکدست[3] ترک ہندی بکنیم۔
جناب آغا کاردم گم شد، کجا گزاشتہ بودی، احمد تو دیدی؟ من چہ خبر دارم دیگر کہ بُرد ازیں جا؟ آخر دزد نمی افتد ایں جا، جناب آغا ہاشم کتابم گرفتہ نمے دہد پیش من بیار۔ ہاشم چرا بمحمود منازعت کردی۔ چرا بمردم جنگ مے کنی آخر او چہ گفتہ بود بتو؟ بسیار بے باک شدہ، دیگر بار شکایت بگوشم نرسد وَالّا سخت گوشمالت مے دہم۔
احمد چہ مے کنی، خاموش نمے مانی مگر نمے ترسی، مے بینم یک ساعت بہ آرام نمی نشینی؟ دیگر بارہ بہ آنجا روی چرا خندہ مے کنی خیلے گستاخ شدۂ بسیار بے ادب ہستی، یک گوشہ بہ آرام بنشیں، بیا کہ ترا پیش اخوند[4] برم معاف کنید آغا، باز چنیں حرکت نخواہم کرد، یکے کہ سزا یافت اکنوں ہمہ دم بخود نشستند چہ مے گوئی؟ سخنت بفہم نمے آید، تلفظ خودت درست کن مرکب[5] بر دامن از کجا ریختی؟ عجب پسرۂ کثیف[6] ہستی، ہوش دار بار ایں حرکت نکنی، بچہ بابا چرا غوغا مے کنید؟ بخدا کہ مغز سرم خوردید، احمد بار بار مے پرسی

---

[1] سیاہی [2] فارسی میں گفتگو کر سکتے ہیں [3] یک بارگی
[4] اخوند، استاد ۱۲ [5] سیاہی [6] گندہ

چرا یاد نمے داری، ہر چہ بگویم بخاطر نگہدار
امروز احمد نیامدہ، گویند دی روز تپ کردہ، گرم است یا لرزہ نوبت ست یا ہر روزہ، گاہے عرق ہم مے کند، مے گویند اکنوں چیزے بہتر ست مگر ہنوز بالکل صحیح و سالم نشدہ تیمارش کہ مے کند؟ پدرش مے کند، مگر بسیار متفکر ست ہیچ دوا نفعے نمے کند، خدائش شفا دہد،
احمد بر دست و پایت چند تا انگشت ہست؟ مے توانی بشماری، بلے مے توانم تا بست بشمار، بچشم شصت دقیقہ یک ساعت ست بست و چہار ساعت یک شبانہ روز یک ہفتہ ہفت روز چہار ہفتہ یک ماہ۔ دوازدہ ماہ شما یک سال
مزاج چہ طور ست؟ امروز دردِ سر دارم آغا۔ کمر درد مے کند نصیبِ اعدا[1]۔ از کے؟ صبح کہ از راحتِ خواب برخاستم دیدم کہ سرم درد مے کند از تکان ست ساعتے خواب کنید رفع مے شود
امروز آغا احمد آمد حیف کہ بخانہ نبودم، کدام خبرے تازہ دارید مے گوئند امروز دو تا کشتی غرق شد، کجا شنیدید؟ از بازار فہمیدم، وائے بر حالِ صاحبِ مال بیچارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد
اجازت است، حالا رخصت مے شوم، چرا چرا ایں قدر زود دی بنشینید ساعتے حرف زنیم و دلے خوش کنیم خدمتِ شما کارے ہم دارم، امرے صلاح طلب ست، خیر حالا کہ وقتِ مدرسہ قریب است، باز کے تشریف مے آرید۔ ان شاء اللہ فردا مے رسم
میوہ فروش حاضر ست انار یک سیر بچند مے دہی؟ سیر دہ آنہ، سیب روپیہ را چند؟ بست و پنج، خدا را بہ ہیں راست بگو آغا از شما زیادہ نمے

[1] دشمنوں کے نصیب ہو یعنی درد۔ از کے، کب سے ہے ۱۲

خواہم انار سیرے ہشت آنہ وسیب روپیہ راسی دانہ مے دہم سیب خام است، خیر پختہ است آغا زنگش بہ بینید بوئش کنید ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود، ہرچہ خام باشد مال من بلے ملک ہندست، بابا ہر چہ خواہی بگیر تا کابل بر وبیں کہ ہم چو سیب ہا را آں جا بزد گوسفند ہم نمے خورند، انارت شیریں ست یا ترش؟
آفتاب بمغرب رفت، اکنوں شام شد شفق ہم برطرف شد، چراغ روشن کن شمع روشن کن، چراغ روشنی کم تر دارد، روغن در چراغ بریز کہ خاموش نہ شود بہ بیں ستارہ ہا چہ طور گردِ ماہ صف زدہ اند، ماہ ہالہ برآوردہ است البتہ دلیل باراں ست اکنوں شبِ ماہ است، مہتاب عجب لطفے دارد، ماہ چہاردہم بدر است، خیر پنج روزہ روشنی ست، باز ہماں شب تار وجہان تاریک چشمِ گربہ را دیدید۔ ما ایں را پشک مے گوئیم۔ دوتا بچہ دارد۔ تماشہ کنید چہ بازیہا مے کنند، دست بر پشتش کشید خوش مے شود، خر خر مے کند ہمیں نشان محبتش است، بگذار کہ بدود بہ دہن چہ دارد؟ موشکے باشد، مگزار کہ سر فرش بیاید فرش خراب مے شود، بدرش کن، گربہ مسکیں جانوریست، بلے پیشِ شما مسکین ست از موش و گنجشک پرسید۔
بچہ را دیدم گربہ را آزار داد، دُمش محکم گرفت گربہ پنجہ زد کہ خُون از دیدہ طفل بچکید ناخن گربہ قہرِ خدا است کم از خنجر خونریز نیست، کاریکہ از گربہ مے آید از شیر نمے آید۔ سگ را نگاہ کنید چہ محنت مے کند، بہ بینید چہ طور دمش مے جنباند۔ نشان محبتش ہمیں ست، خویش وبیگانہ را خوب مے شناسد، دوست و دشمن را خوب مے داند، یک وصفش قناعت ست کہ برابر صد وصف ست، صدائش می کنم دویدہ مے آید مگزار کہ دروں بیاید، روزے بصحرا بردم وسر گرش سر دادم چہ گویم، ہماں نقلِ گربہ و موش بود۔

ابرِ سیاہ از جانب شمال برخاستہ، البتہ خواہد بارید، برق ہم مے تابد دیدہ بیائید، قدم بردارید، پیش از باریدن بخانہ برسیم
اینک در رسید، حالا زور آوردہ، بیائید بہ دکانے پناہ گیریم تا ترنشویم
آب بہ زور مے بارد، اکنوں استاد حالا کم شد
سوئے مشرق نگاہ کنید، قوس قزح برآمدہ پہ پہ خوش رنگہا دارد، ایں روشنی و صدائے مہیب چہ بود؟
ایں برق ست و رعد، صاعقہ است کہ بر سر مردم مے افتد و ھلاک مے کند پناہ بخدا الٰہی از آسیبش نگہدار، باراں رحمت الٰہی ست
اکنوں گیاہ مے روید روئے زمین ہمہ سبز مے شود گلبن گل مے کند درخت ثمر مے بندد، غلہ پیدا مے شود۔

گفتگو (۱) ملاقات

السلام علیکم جناب میر روشن ضمیر وعلیکم السلام جناب میرزا صاحب خوش آمدید، صفا آوردید، بسم اللہ خدمت بفرمائید، خوش باشید خیر ست؟ شما را خیر باشد، بسیار مشرف فرمودید، خیلے مشرف شدم، قدم بر سر و چشم چشم شما روشن، مزاج شریف؟ شکر خدا، احوالِ شما خوب است؟ الحمد للہ دعائے جانِ شما، از دولتِ سرِ شما، احوالِ جناب بخیر ست؟ جناب را خیر باشد از برکات دعائے شما صحت دارم، کوچک و بزرگ بسلامت، بلے ہمہ دعا می کنند خیلے تعجب ست، امروز ایں جا قدم رنجہ فرمودید، تشریف ارزانی فرمودید، خیلے مشتاق بودم کہ جناب را ببینم، از چند وقت جناب را ندیدہ ام، بکدام شغل آلودگی مے داشتید، سوائے مطالعہ کارے دیگر نبود، آیا بہ دبستان مداومت مے نمائید؟ بلے ھر روز

بدبستان مے روم، بہ کدام دبستان دوامی نمائید؟ بہ دارالعلوم دیوبند

گفتگو (۲) مذہبی تعلیم

کیستی؟ مسلمان ہستم، ارکان اسلام مے شناسی، نمی شناسم، عُمرِ تو چند ست؟
بست سال، دلئے برحالِ تو از عمرِ تو بست سال گزشت وہنوز از اسلام جاہل
ہستی، قرآن خواندۂ؟ نخواندہ ام، عُمرِ عزیزت را کجا برباد دادی، من ہرگاہ بچہ
پنج سالہ بودم پدرم در مدرسۂ افرنجیہ گزاشتہ پس در کسب علوم جدیدہ صرف
اوقات نمودم واز اسلام وقرآن چیزے نشناختم، پس چگونہ نماز می کنی؟ عزیزا مرا
از کیفیت نماز واقف گرداں، زیرا کہ من از حقیقتش بالمرہ نابلد ہستم، رحمت خدا
برتو من بکارِ تو خیلے سرگردانم وبر عقلِ پدرت عجبے دارم کہ چگونہ ترا بمدرسۂ افرنجیہ
حوالہ نمودہ از اسلام بے بہرہ داشت، معہذا بر تو بالکے نیست بلکہ بارش ہمہ
بر سرِ پدرت ست زیرا کہ او عمرت را رائیگاں ساخت و در اصلاح دیں
اصلاً نپرداخت، راست فرمودی من چوں پسرۂ پنج سالہ بودم از چیت و راست
خبرے نداشتم عنان من بدست پدرم بود پس ہرچہ خواست تعلیم نمود
سخنت ہمہ صحیح وراست ست لاکن چوں عاقل وبالغ شدہ از تو عذرے مسموع
نخواہد گشت، پس ترا باید کہ در تحصیلِ دین عمرِ خود صرف نمائی تا از احکامِ اسلام
واقف شوی و در آخرت از عذابِ الٰہی رستگاری یابی۔

گفتگو (۳) نوشت وخواند

جعفر بیگ! بلے اخوند، شما ایں وقت چہ کار مے کنید سرِ میز نشستہ
کتاب مے خوانم، آیا شما درسِ تاں مطالعہ کردہ اید، آلاں مطالعہ مے کنیم،

درسِ دی روزتاں تاحال حفظ کردہ اید؟ ہنوز حفظ نہ کردہ ام، مگرامروز شماسبق نخواہید گرفت؟ تاحال درسِ دی روزہ خوب حفظ نشدہ، شما درسِ خود را کے پس مے دہید؟ وقتیکہ از برمے کنم پس می دہم۔
عابد قلی! تو کتابِ خودت را پیش من بیار تا بشوم چہ می خوانی بچشم، کتاب خود را واکن، جناب ایں سبق من است، سبق پری روزۂ خود را بخواں، ایں سوواں سوورق ہا را گردانیدہ، بفرمائید از کجا بخوانم؟ ورق ہا را چرا برمے گردانی مگر سبق پری روزہ ات را فراموش کردی؟ جناب سبقِ پری روز از یادم رفتہ است خیر روئے ورق را بگرداں واں سطر را بخواں، ورق گردانیدہ چیزے می خواند ہمراہش غلط درست بخواں غلط مکن، درکتاب ہمیں نوشتہ کاتب غلط کردہ باشد گزلک بیار کہ حک کنم ایں کتاب قلمی نیست کہ از گزلک حک تواں کرد درکدام مطبع چاپ زدہ اند؟ دریکے از مطابع چاپ شدہ، قلم بگیر و بیرون از متن حاشیہ اش بنویس، جناب ہنوز بندہ نوشتن نمے توانم۔
عجب کور سوادہستی، نمے دانم سوادت را کے روشن خواہی ساخت ایں صفحہ را نقل بردار، من بالمرہ نمے توانم نوشت، آیا تو مفردات را مے نویسی یا مرکبات را؟ من قطعات رامی نویسم؟ برو ایں قطعہ را نوشتہ بیار، بندہ ایں قطعہ را ہم چو نوشتہ ام جناب اصلاح بفرمائید، ایں حرف بے قاعدہ است، از کرسی افتادہ است، مرکب تو آبکی ست، دوات من خشک بود آب انداختم آب کی شد، مرکب ہم درس تو روشن یا نہ؟ خیلے غلیظ ست یک حرف درست ہم بداں نتواں نوشت۔

گفتگو (۴) وقت و ساعت

آقا! ساعتِ بغلی شما کجاست؟ جناب پیشِ من ست، حالا ساعت چند ست؟

ساعت نزدیک بہ یک ست، ساعت از یک چہار یک گزشتہ باشد (۱¼) خیر ساعت یکم ونیم ست (۱½) شما چہ مے فرمائید؟ ساعت از یک سہ چہار یک گزشتہ (۱¾) من در دستہ دیدہ ام، ہنوز دقیقہ باقی ست۔ شما ساعت را کوک نکردہ اید؟ امروز کوک کردن را فراموش کردم، شما بکدام وقت ساعت را کوک می کنید؟ در ایران صبح ساعت را کوک مے کنند ودر ہندوستان نیم روز کوک مے کنند از یں قرار وقتِ کوکِ ساعتِ ایرانی صبح ساعت شش باشد، بلے وقتیکہ در دستہ ایرانی ساعت یک شود در دستہ انگلش ساعت شش می باشد گویا مردم ایرانی حساب شبا روزے از اوّل صبح وغرباں از اوّلِ شب۔ حالا شما ساعت مجلس ما کوک کنند عقرب ایں ساعت با دو رسیدہ ست بخیال من دو نیم باشد آیا اذانِ ظہر خواندہ شد حالا ساعت نزدیک بہ چہار ست، آیا مردم نماز عصر کردہ باشد؟ بلے وقت عصر بلند ست، ہنوز عصر تنگ نشدہ کلات امروز ابر ست بآفتاب تشخیصِ وقت نتواں کرد، ساعت حالا پنج شد است، ہنوز دہ دقیقہ وبست ثانیہ باقی ست، آفتاب ہنوز غروب نشدہ است، در روزہائے زمستاں آفتاب ساعت ہفت طلوع مے کند وساعت پنج غروب مے شود، ودر تابستان ساعت پنج کے مے آید وساعت ہفت غروب مے شود بیائید نماز شام خواندہ یک دقیقہ سیر گردش بکنیم، اکنوں وقتِ گردش نماندہ است، ہنوز وقت نگزشتہ ست، وقتِ نمازِ عشا ست، بلے وقت نماز خفتن ست، یک پاس از شب گزشتہ باشد، حالا از شب چہ قدر باقی ماندہ باشد؟ پاسے از شب ماندہ باشد، حالا وقت سحر قریب ست بلے وقتِ صبح کو رست، برخیزید آفتاب طلوع کردست ہنوز آفتاب نہ برآمدہ باشد وقت نماز صبح باقی ست، باید کہ نماز صبح کردہ تلاوت قرآن مجید مشغول باشیم آیا شما چاشت نخوردہ اید؟ بلے چاشت خوردہ ام، آیا ساعت

نہ شدہ است بلے ساعت از نہ و یک گزشت ست، بازار چرا بمدرسہ نمے روید؟
الآں مے روم احمد! محمود را ہم پائے خود ببرید بچشم ۔

گفتگو (۵) عمر و سال

عمر شما چند ست؟ دوازدہ سالہ ام، عمرم دوازدہ سال ست، برادر کوچک چند سالہ است؟
او شش سالہ است، عمر پدر تاں چند سال ست؟ چہل سال یا چہل و یک سال، شما از من
جواں ترایید، بلے من در عمر از شما کوچک ترم، شاید کہ برادرِ کوچک من از شما بزرگ ترست،
خیر تقریباً عمر ماں یکساں ست، ایں پیرزن کہ جلو شما نشستہ است چند سالہ است؟
ایں ماما پنجاہ سال عمرے دارد، ایں پیرمرد سال خوردہ با او چہ تعلق دارد؟ شوہرش
ہست، غالباً عمرش شصت سال باشد، از شصت سال زیادہ است، مگر از بنیہ اش
معلوم مے شود کہ سن و سالش از پنجاہ ہم کم ست آرے خیلے تن و توش گندہ مے دارد،
شما خیلے نحیف الجثہ اید بلے من لاغر اندام ہستم برادرِ شما قدرے چاق ست، او خیلے
فربہ است ۔

ایں پیر فرتوت چند سالہ است؟ عمرش متجاوز از نود سال است، دست و پایش
در رفتن مے لرزد، آرے رعشۂ پیری مے دارد جوانی عجب چیز ست، بلے جوانی سرمایۂ
زندگانی ست، ما در طفلی خیلے توانا بودیم و فکرے نداشتیم، ہمہ روز ببازی مے
گزشت، بلے کودکاں را غیر از خوردن و بازی کردن فکرے دیگر نمے باشد

گفتگو (۶) خانہ داری

بچہ کریم! بلے صاحب کجائی، کجا ہستی؟ ایں جائم آقا توے آشپزخانہ[1] آں جا
چہ می کنی برائے شما قہوہ پختہ می کنم مگر امروز اطاق را جاروب نکشیدہ الآں اطاق

[1] باورچی خانہ

راجا روب نمے کشم اے لے حال چرا نکشیدہ؟ سقا آب نیاوردہ بود، برخیز آب تنک پاشیدہ اُطاق را صفا بکش، بچشم ہوش کن کہ زمین را گل بشل نہ کنی تا حال ہم آبکش آب نیاوردہ است، برو خودت از چاہ آب بکش، من دم صبح برائے آب سر چاہ رفتہ بودم دلو نبود ناگزیرش آمدم، ببیں توئے خمرہ ہم آب ہست یا نہ بلے ہست مگر آب گرداں پیش دوا تگرست، شب چرا از پیش دوا تگر نیاوردی او بغیر از پیسہ گرفتن نمے دہد ایں روپیہ بگیر واز بازار پیسہ بیار ہنوز صراف دُکان نکشادہ ست پیش بقال برو، ہشت آنہ را روغن بستاں وہشت آنہ را پیسہ بیار، روپیہ قلب ست بقال نمے گیرد بدیگر کسے نشان ندادی دیگرے ہم نمے گیرد، قتی مرا بیار کہ ترا اول کاغذی بدہم، تا وقتیکہ من سودا از بازار خواہم آورد آتش افسردہ باشد۔

گفتگو ۷ نشست وبرخاست

بچہ پشتِ سرم چرا نشستہٗ بیا پیش رُوئم بنشیں، من ہمیں جا خوب نشستہ ام برخیز پہلوئے من بنشیں، من جلوئے شما مے نشینم، عقب چرا می کشی؟ پیش بیا من خیلے خوب نشستہ ام، قدرے پیشترک بیا وہمیں بنشیں، من دو زانو پیش شما می نشینم پیش من دو زانو نشستن ضرورت نیست، در خدمت استاد وما در مثلث باید نشست پس تو چرا اے نشینی بالاتر نشیں من پائیں دستِ شما نشستن را سعادت خود پندارم ایں جا جائے شما نیست، برخیزید بالائے دست بنشینید، بچشم بفراغت بنشینید روئے صندلی بنشینید، پا روئے پا اندوختہ نشستن بے ادبی ست، دست زیرِ زنخ کردہ نشستن علامتِ فکر ست در مجلس تقلیدِ کسے آوردن خیلے بدست در بین راہ رفتن وہر لحظہ پشت سر دیدن نشان حماقت ست۔

گفتگو ۸ سیر و تفریح

سید جان آقا! بیائید یک دقیقہ سیر و گردش کنیم یک خردہ صبر کنید کہ آقا نوروز را صدا زنم تا او ہم ہمراہِ ما بیاید، وایستید راہ عبور خیلے بدست، دریں راہ خیلے گل شل بنظر مے آید متجاوز از یک فرسنگ عرض راہ گل ست، معلوم مے شود کہ دی روز سیلاب ایں زمین را گودہ کندہ است حالا ما از کدام راہ برویم از راہ کہ جلوئے شماست، ایں راہ سر بالا بکجا مے رود یک راست سمت سیستاں مے رود ایں راہ ہموارہ بنظر مے آید، ایں راہ ہمہ جا نشیب و فراز ست، ایں کوہ بالمرہ کچل ست چونکہ از روئیدگی ہا اثرے نمے دارد لہذا خاکش ہمہ دل گیر ست، ایں رشتۂ کوہ چہ نام دارد ایں کوہ سلیمانی ست، بیائید کہ بریں خرپشتہ برآئیم، مترددیں کہ دریں راہ آمد و شد مے کنند بکجا فروکش می شوند؟ دم پل منزل مے کنند ایں پل چند چشمہ دارد؟ دوازدہ چشمہ مے دارد، رودخانہ امروز خیلے بر سر طغیانی ست موسم برشکال ست رودخانہ دریں روزہا کیفیت عجیبے دارد، ایں مردم ہا کہ در کوتحہ نشستہ اند کیستند؟ اینہا راہ گیر ہستند، بیائید یک دقیقہ با ایشاں دل خوش کنیم۔

گفتگو ۹ لباس

بقچہ بیار تا تبدیل لباس کنم، بسم اللہ لباس تاں را عوض فرمائید، پیراہن کتانم کجاست؟ بالائے بند آلیچہ آویزان است بزیر آوردہ تکاں دادہ جلوئے ما بگذار، مگر شما قمیص نمے پوشید چونکہ خیلے کشادہ و بلند ست بر من درست نمے آید، شاید کہ خیاط باندازۂ قد شمانہ بریدہ است، بلے خیاطِ ما برش خوب نمے داند، قبائے شما نیز تنگ و کوتاہ است، ایں زیر جامہ ہم چہ قدر نادرست ست

بشما زیبندگی ندارد، امروز زیر جامہ مے پوشید یا پانطلون تو بند در زیر جامہ ام بکش ما پانطلون نمے پوشیم بخیہ این ایک قدرے پارہ شدہ است، رشتہ وسوزن بگیر و بخیہ اش را درست کن، دامن این نیز چاک خوردہ است، بگزار خیاط خودش می دوزد۔ آیا این جبہ ماہوت را نخواہید پوشید۔ بلے نخواہم پوشید مگر تو این را تکاں بدہ کہ از گرد پاک شود، خیلے گرد آلود ست، بہ تکاندن پاک نمے شود این قمیص صوف ہم چرک شدہ است، باکالائے شستنی یک جا بنہ، دستمال سفید گلی شما ہر دو شوخگن شدہ است، بر رہر دو بآب بکش، شما این شلوار و دستمال مشکی را بگیرید، من این کالا ہا را برخت شو سپردہ مے آیم، چوخہ کہ شما دیروز فرمائش دادہ بودید حاضر است، پیش بیار کہ بخیہ اش را بہ بنیم۔

چشم بد دور این کلاہ بسر شما چہ زیبندگی مے دارد، آئینہ بیار و پیش رُو یم بگذار این طربوش چہ مے کنید پیش بیار کہ بسر گزاشتہ بہ بنیم، آیا شما عمامہ بسر نمے پیچید خوب بیادم دادی دستار را پیش بیار، دست کش ہائے شما را چہ شدہ است؟ تو ے دستم ست۔

گفتگو (۱۰) موسم

امروز ہوا چہ گونہ است؟ امروز ہوا معتدل ست نہ گرم ست نہ سرد، پری روز ہوا خیلے گرم و تند بود۔ گرد بادہم بکثرت بخاست از شدتِ گرما و سموم تمام روز مبہوت بودم من دی روز از حبس ہوا خیلے عرق مے کردم، تو ے دستِ من ہم ہمہ روز بادزن بود مگر از دی شب ہوا قدرے خنکی گرفتہ است اول شب گرم بود، البتہ پایان شب باد خنک مے وزید، تابستانِ ہند پناہ بخدا نمونہ جہنم است از تمازتِ آفتاب مغز در سرِ انسان مے تو فد بیا کہ موسم گرما بہ کشمیر بسر کنیم۔

ہندوستان ییلاق ندارد، مردم انگلیش بشملہ و منصوری مے روند، ہمہ ہندوستان

خاکِ قشلاق ست، ییلاق از کجا آرد؟ آیا ہوا باز شدہ است، ہوا وابر مستعد باران ست، ہوا نم نم مے بارد برق ہم مے زند، رعد ہم مے غرد شب بچنوۂ عجیبے مے درخشید، جائے زدہ باشد (جائے صاعقہ افتادہ باشد) عمر باران شدید بود، زہملن ہمہ گِل شل گشت ست؛ از غریو تند دل آدم مے لرزد، زہرۂ نامرد مے ترکد، فصل عوض شدہ است، موسم برشکال ست، ہوا رطوبت گرفتہ گشتگی و گرمی و تشنگی بالمرہ زائل شدہ برشکال ہندوستان کیفیت عجیبے مے دارد ہندوستان سہ فصل مے دارد سرما[1]، گرما[2]، برشکال[3] ایران وخراسان چہار فصل می دارد، زمستان[1] تابستان[2]، بہار[3]، پائیز[4] اہل عرب شتا[1]، صیف[2]، ربیع[3]، خریف[4]، مے نامند، ہندوستان اگرچہ بہار ندارد امابرشکالش ہم کم از بہار نیست پہ پہ چہ باد ملائم وخنکے می آید کہ دماغ آدم چاق مے کند؛ امروز در رود خانہ نیز سیل آمدہ است جویبار بر سرِ طغیانی ست اگر سیل آمدہ است چہ شد طوفان نیامدہ است؛ بجہت زراعتِ پختہ از طوفان ہم کم نیست، امشب ہوا برودت گرفتہ آب ہا را یخ بستہ است بلے برکتِ زمستان ست خنکی بجاں می چسپد چائیدہ شدہ ام برادرم نیز سردی گرفت ست؛ بلے موسم برگ ریزان ست، مردم از شدتِ سرما ہمہ افسردہ و بیکار ماندہ اند۔ در روزنامہ خواندہ ام کہ درمیں دو سہ روز برمری برف زیادہ باریدست واکثر مردم[1] روئے برف گیر افتادہ اند؛ من ہم شنیدہ ام کہ دریں نزدیکی ژالہ افتادہ حاصل را زیاں رسیدہ است از ژالہ باری اکثر زراعتِ پختہ را آسیبے مے رسد۔ امروز باد لطوبے شدیدست کہ تجیرہا وچادر ہا را از پا مے درآرد انشاء اللہ بعد از دو ہفتہ موسم بہار مے رسد، ہنوز ہم در تنگ جا شگوفہ بر آمدہ است تاریخ ہنوز بہار نہ کردست شگوفہ بہ باز شدست؛ صحراہمہ سبز و فرح افزا است؛ گلِ زرد ہم نو بر آمدہ آلوچہ ہنوز خوردنی نشدہ، ہنوز چغالہ است گلِ سرخ تازہ غنچہ کردہ در کار باز شدن ست۔

[1] اکثر آدمی برف اٹھانے والوں کے لیے پڑے ہوئے ہیں کہ کوئی برف اٹھائے اور ہمارا مکان صاف کرے

(۱۰۰) صد پند سودمند حکیم لقمان

کہ بفرزند ارجمند خود تلقین فرمودہ کہ در ہر حرفش گنجے و در ہر اشارتش بشارتے ہست

(۱) اے جانِ پدر! خدائے عزّ وجل را بشناس۔
(۲) ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نخست برآں کار کن۔
(۳) سخن باندازۂ خویش گوئی
(۴) قدرِ مردم را بداں
(۵) حقِ ہمہ کس را بشناس
(۶) رازِ خود را نگہدار
(۷) یار را بوقتِ سختی بیازمائی
(۸) دوست را بسود و زیاں امتحان کن
(۹) از مردمِ ابلہ و ناداں بگریز
(۱۰) دوست دانا و زیرک بگزیں
(۱۱) در کارِ خیر جد و جہد نمائی
(۱۲) بر زناں اعتماد مکن
(۱۳) تدبیر با مردمِ مصلح و دانا بکن
(۱۴) سخن بحجّت[۱] گوئے
(۱۵) جوانی را غنیمت داں
(۱۶) بہنگامِ جوانی کارِ دو جہانی راست کن
(۱۷) یاراں و دوستاں را عزیز دار
(۱۸) با دوستاں و دشمناں ابرو

---

۱ بات دلیل سے کہو ۱۲

کشادہ دار

(۱۹) مادر و پدر را غنیمت داں

(۲۰) استاد را بہترین پدر شمر

(۲۱) خرج[1] را باندازۂ دخل کن

(۲۲) درہمہ کار میانہ رو باش

(۲۳) جواں مردی پیشہ کن

(۲۴) خدمت مہماں بواجبی ادا کن

(۲۵) درخانہ کسیکہ درآئی چشم و زباں نگہدار

(۲۶) جامہ و تن راپاک دار

(۲۷) با جماعت یار باش

(۲۸) فرزند را علم و ادب بیاموز

(۲۹) اگر ممکن باشد سواری و تیراندازی بیاموز

(۳۰) کفش و موزہ کہ پوشی ابتداء از پائے راست کن و بدر آوردن از پائے چپ گیر

(۳۱) بہرکس کار باندازۂ او کن

(۳۲) بشب چوں سخن گوئی آہستہ و نرم گوئی و بروز چوں گوئی بہ ہرسو نگاہ کن

(۳۳) کم خوردن و خفتن و گفتن عادت انداز

(۳۴) ہرچہ بہ خود نہ پسندی بہ دیگراں مپسند

(۳۵) کارہا بادانش و تدبیر کن

(۳۶) بازن و کودک راز مگو

(۳۷) کسب خود را بہ نیک نیتی کن

(۳۸) برخیر یکساں دل منہ

(۳۹) از بد اصلاں چشم وفا مدار

(۴۰) بے اندیشہ درکار مشو

(۴۱) ناکردہ را کردہ مشمر

(۴۲) کار امروز بفردا میفگن

(۴۳) با بزرگ تراز خود مزاح مکن

(۴۴) با مردم بزرگ سخن دراز مگو

(۴۵) عوام النّاس را گستاخ مساز

(۴۶) حاجت مندرا نا امید مکن

(۴۷) از جنگ گزشتہ یاد مکن

(۴۸) خیر کساں[2] بر خیر خود میامیز

---

[1] خرج، خرچ۔ دخل: آمدنی ۱۲ [2] یعنی دوسروں کی نیکی کو اپنی نیکی سے نہ ملا تاکہ ساری نیکی کو اپنی طرف منسوب کرلے ۱۲

(۴۹) مالِ خود را بدست دشمن منمائی
(۵۰) خویشاوندی[1] از خویشاں مبر
(۵۱) کساں را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن
(۵۲) بخود منگر
(۵۳) جماعتے کہ بر کار ایستادہ باشد تو نیز موافقتِ ہمہ کن
(۵۴) در پیشِ مردم خلالِ دنداں مکن
(۵۵) آبِ دہن و بینی بآواز بلند مینداز
(۵۶) در فازہ[2] دست بر دہن بنہ
(۵۷) بروئے مردم کاہلی مکش
(۵۸) انگشت در بینی مکن
(۵۹) سخن ہزل آمیختہ مگو
(۶۰) مردم را پیشِ مردم خجل مکن
(۶۱) غمازی بہ چشم و ابرو مکن
(۶۲) سخن گفتہ دیگر بار مخواہ
(۶۳) از سخنے کہ خندہ آید حذر کن
(۶۴) ثنائے خود و اہلِ خود پیشِ کس مگو
(۶۵) خود را چوں زناں میارائی
(۶۶) ہرگز بمرادِ فرزنداں مباش
(۶۷) زباں را نگہدار
(۶۸) در وقتِ سخن دست مجنباں
(۶۹) حرمتِ ہمہ کس را پاس دار
(۷۰) مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد
(۷۱) تا توانی جنگ و خصومت مساز
(۷۲) قوت آزمائے مباش
(۷۳) آزمودہ کس را جز بصلاح گماں مبر
(۷۴) نانِ خود بر سفرۂ[3] دیگراں مخور
(۷۵) در کارہا تعجیل مکن
(۷۶) برائے دنیا خود را در رنج میفگن

[1] یعنی اپنوں سے صلہ رحمی ..... (اپنایت) کو قطع نہ کر
[2] جمائی [3] دستر خوان

(۷۷) ہر کہ خود را بشناسد او را بشناس
(۷۸) در حالتِ غضب سخن فہمیدہ بگو
(۷۹) با آستین آبِ بینی پاک مکن
(۸۰) بوقتِ برآمدنِ آفتاب مخسپ
(۸۱) از بزرگان براہ پیش مرو
(۸۲) در میانِ سخنِ مردم میا
(۸۳) پیشِ مردم سر[1] بزانو منہ
(۸۴) چپ و راست منگر بلکہ نظر سوئے زمین دار
(۸۵) اگر توانی بر ستور برہنہ سوار مشو
(۸۶) پیشِ مہمان بکسے خشم مکن
(۸۷) مہمان را کار مفرما
(۸۸) با دیوانہ دست سخن مگوی
(۸۹) بر سرِ محلہا منشیں
(۹۰) بہرِ سود و زیاں آبروئے خود مریز
(۹۱) فضول و متکبر مباش
(۹۲) خصومت مردم بخویش مگیر
(۹۳) از جنگ و فتنہ برکراں باش
(۹۴) بے کار دو انگشتری و درم مباش
(۹۵) مراعات کن چندانکہ خود را خوار نسازی
(۹۶) فروتن باش
(۹۷) بہ اندک قناعت کن
(۹۸) بر مال کسے طمع مکن و چوں پیش آید منع مکن ولیکن چوں پیش آید جمع مکن۔
(۹۹) خدائے تعالیٰ را یاد دار و نیکی کردہ را فراموش کن
(۱۰۰) زندگانی کن بخدائے تعالیٰ بصدق و بنفس بقہر، با خلق بانصاف، با بزرگاں بخدمت، بہ خرداں بہ شفقت، با درویشاں بہ سخاوت، با دوستاں و یاراں بہ نصیحت، با دشمناں بہ حلم، با جاہلاں بہ خاموشی، با عالماں بہ تواضع، بدیں طریق بسر بر

فرہنگ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
	کارآمد جملے	بوش کنید	اس کی بُو سونگھو
دو تا	دو عدد عدد کے ساتھ تا کا کلمہ زائد ہوتا ہے	تا کابل برو	تا یہاں پر حرفِ تنبیہ ہے حاصل معنی یہ ہوگا کہ سنو! کابل جاؤ، دیکھو کہ
ساعتے حرف زنیم	گھڑی بھر باتیں کریں		

[1] پیشانی گھٹنوں پر نہ رکھ

لفظ	معنی
خاموش نشود	بجھ نہ جائے
ہالہ	کنڈل جو چاند کے گرد ہوا کرتا ہے
مہتاب	چاند، چاندنی
بَدر	پورا چاند
تار	اندھیری
پشک	بلی
مگذار کہ سر فرش بیاید	نہ چھوڑ کہیں فرش پر نہ آجائے یعنی بلی کو چھوڑ مت تاکہ فرش پر نہ آجائے
موش	چوہا
کنجشک	چڑیا
سرگرش	میں نے اسکو بھیڑیے پر چھوڑا
سردادم	سردادم؛ سردادن مصدر سے واحد متکلم کا صیغہ ہے اور اسکے معنی ہیں چھوڑنا رہا کرنا۔ فیر کرنا
اینک در رسید	اینک بمعنی "یہ" اور "اب" کے آتا ہے جملہ کا ترجمہ ہے یہ تو پہنچا۔ یعنی بارش آگئی ابھی آپہنچا
قوس قزح	مختلف رنگوں کے وہ خطوط جو کبھی کبھی بارش کے بعد آسمان پر

لفظ	معنی
	کمان کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں
پَہ پَہ	واہ واہ
مہیب	خوفناک
رعد	گرج
صاعقہ	گرنے والی بجلی
آسیب	تکلیف۔ ضرر
گلبن	گلاب کا پودا

گفتگو (۱) ملاقات

لفظ	معنی
روشن ضمیر	روشن دل ضمیر بمعنی اندیشہ خاطر کے آتا ہے۔
ادبستان	مدرسہ

گفتگو (۲) مذہبی تعلیم

لفظ	معنی
مدرسہ افرنجیہ	انگریزی مدرسہ
بالمرہ نابلدہستم	بالکل بے خبر ہوں
بارش	اسکا بوجھ یعنی اس فعل کا گناہ
عنان	باگ ڈور

گفتگو (۳) نوشت وخواند

لفظ	معنی
اخوند	استاد
الآن	اب
پس میدہید	سُناؤ گے

لفظ	معنی
قلی	غلام، نوکر
بہ چشم	سر آنکھوں پر یعنی بہت اچھا
واکن	کھول
گزلک	چھوٹی چھری، چاقو
حک کنم	چھیل ڈالوں
چاپ زدہ اند	چھپوائی ہے
بندہ نوشتن	بندہ بعض جگہ من کے معنی میں
نمے توانم	مستعمل ہوتا ہے
کور سواد ہستی	سواد، سیاہی، ذہن یعنی تو عجب پھیکی سیاہی والا ہے
ہمچو	ایسا
آبکی	پھیکی
ہم درس	جماعتی، ہم سبق
غلیظ	گاڑھی

گفتگو ۴ وقت و ساعت

لفظ	معنی
ساعت بغلی	جیبی گھڑی
ساعت چند است	وقت کتنا (کیا) ہے
ساعت از یک سہ چہار یک گزشتہ است	گھڑی ایک بجے سے تین چوتھائیاں گزر گئی ہیں یعنی پونے دو بج گئے ہیں

لفظ	معنی
دستہ	گھنٹہ
کوک	چابی
ساعت	گھڑی، مدرسہ کی گھنٹی
ساعت مجلس	ٹائم پیس
عقرب	سوئی
پاس	پہر
صبح کور	صبح کاذب
چاشت	صبح کا کھانا
ہم پائے	ساتھ۔ ہمراہ

گفتگو ۵ عمر و سال

لفظ	معنی
جلوئے شما	تمہارے سامنے
ماما	بہت بڑھیا
بنیہ	ساخت، جسم کی بناوٹ
تن	تن، جسم
توش	بدن
گندہ	موٹا۔ باریک کا مقابل
نحیف الجثہ	کمزور جسم والا
چاق	تندرست، قوی
فرتوت	بہت بوڑھا
رعشہ	لرزہ۔ ہاتھ پاؤں کا ہلنا

لغظ	معنی
	(بوجہ ضعف بیماری)
گفتگو ۶ خانہ داری	
آتش پزخانہ	باورچی خانہ، آتش پز، باورچی
	آش: شوربہ حریرہ وغیرہ
اطاق را جاروب	کمرے کو جھاڑو نہیں دی
نہ کشیدہ	
الیٰ حال	اب تک
تنک	تھوڑا
گل شل	کیچڑ
آب کش	سقہ، ماشکی
دلو	ڈول
توے	میں
خمرہ	مٹکا (مٹکے میں)
آب گرداں	مٹکے سے پانی نکالنے کا برتن
دوات گر	کسیرہ برتنوں کی مرمت کرنے والا
بقال	کنجڑا، سبزی فروش اور غلہ فروش
قلب	کھوٹا
قوطی	بکس، صندوقچہ
پول کاغذی	نوٹ۔ پول بمعنی پیسہ سکہ
گفتگو ۷ نشست و برخاست	
پشت سرم	میرے پیچھے

لغظ	معنی
پیش رویم	میرے سامنے
عقب چرا می کشی	پیچھے کو کیوں ہٹتا ہے
پیشترک	اور آگے
پہن بنشین	کشادہ بیٹھو (کھل کر)
مثلث	دوزانو
پائیں دست	نیچے
پا روئے پا انداختہ نشستن	چارزانو (چوکڑی مارکر) بیٹھنا
زنخ	ٹھوڑی
پشت سر	پیچھے
تقلید	نقل اتارنا
گفتگو ۸ سیر و تفریح	
یک خردہ	تھوڑی دیر، خردہ، ریزہ ہر چیز کا
ایستید	ٹھہرو
درمین راہ	راستہ میں
فرسنگ	تقریباً تین میل کا ہوتا ہے
عرض راہ	راستہ کا کنارہ
گودہ	گڑھے
مترددین	آنے جانے والے
کچل	گنجا۔ بے گیاہ
دل گیر	وحشت ناک

لفظ	معنی
خر پشتہ	ٹیلہ
آمد و شد میکنند	آتے جاتے ہیں
دم پل	پل کے سامنے
رودخانہ	دریا، ندی
برشکال	بہار۔ برسات
کوتکہ	کشتی
گفتگو (۹) لباس	
بقچہ	گٹھری
عوض	تبدیل
پیراہن کتانم	میرا لٹھ کا کرتہ
بند آلیچہ	الگنی جس پر کپڑے لٹکاتے ہیں
تکاں دادہ	از تکانیدن بمعنی جھاڑنا جھاڑ کر، تکان حاصل مصدر
خیاط	درزی
برش	کٹائی
یخہ	گریباں
ایمک	اچکن
زیر جامہ	شلوار
پاتطلون	پتلون
تو بند در زیر جامہ الخ	میری شلوار میں ازار بند ڈال دو
چاک خوردہ	پھٹا ہوا

لفظ	معنی
کالائے شستنی	وہ کپڑے جنکو دھلانے کی حاجت ہو
ماہوت	بانات
دستمال	رومال
گلی	پھول دار
شوخگن	میلے
باآب بخش	دھو ڈال
مشکی	سیاہ
بخیہ	ایک قسم کی مضبوط سلائی یہاں مطلق سلائی مراد ہے
طربوش	ترکی ٹوپی
خوب بیادم	خوب یاد دلانا
دادی	
دست کش	دستانہ
رخت شو	دھوبی
پیش بیار کہ بسر گزاشتہ بہ بینم	سامنے لاؤ کہ سر پر رکھ کر دیکھوں
گفتگو (۱۰) موسم	
گردباد	بگولہ
سموم	لو۔ گرم ہوا
مبہوت	حیران پریشان
عرق	پسینہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حبسِ ہوا	ہوا کا بند ہو جانا	ربیع	سردیوں کے اختتام گرمیوں کی آمد کا درمیانی موسم۔ بہار
بادزن	پنکھا		
پایانِ شب	آخر رات	خریف	اس کے برعکس۔ خزاں
قدرے خنکی گرفت	کچھ ٹھنڈی ہو گئی ہے	سیل	پانی کی رو
مے وزید	مصدر وزیدن سے ماضی استمراری کا صیغہ ہے وزیدن ہوا کا چلنا	طغیانی	سیلاب
		جوئبار	ندی، وہ جگہ جہاں بہت سی ندیاں ہوں
تمازت	گرمی	برودت	ٹھنڈک۔ سردی
مے توفد	پلپلاتا ہے	یخ	برف
ییلاق	گرمیوں کے لیے سرد مقام	چائید شدہ	ٹھٹھرا ہوا
قشلاق	گرم سیر مقام	ژالہ	اولہ
مے غرہ	گرجتی ہے	حاصل	کھیتی کا پھل
بچنولہ	بجلی	آسیب	نقصان
عصر باراں	بارش کا برسنا	تجیر	خیمہ کی قنات
غریو تند	سخت گرج	تکتک جا	کسی کسی جگہ
زہرہ	پتہ	شگوفہ	کونپل
فصل عوض شدہ است	موسم تبدیل ہو گیا ہے	نارنج	نارنگی
		گل زرد	گیندے کا پھول
پائیز	بروزن تاثیر موسم خزاں پت جھڑ	آلوچہ	ایک پھل کا نام
شتا	سردی	چغالہ	کچا
صیف	گرمی	بہ	بہی ایک درخت کا نام ہے۔ بہی دانہ اسی کے پھل کے بیج ہیں۔